سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومت سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاور جین لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی مینگ ڈونگ کے مابین ایک مشترکہ منصوبہ ہے یہ پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ بمقام تھر کول بلاک-II کی تیاری میں سرگرم عمل ہے۔ پروجیکٹ نے 4 اپریل 2016 کو اپنا فنانشل کلوز حاصل کرلیا تھا۔

پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کیلئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کی منظوری دی تھی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی انویسٹمنٹس، 5 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوورن اور 6.8 ملین امریکی ڈالر برائے ڈیبٹ سروسنگ ریزورشامل ہیں۔ اس بیلنس شیٹ کی تاریخ کے مطابق کمپنی نے 899 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی جو 8.70 ملین امریکی ڈالر کے مساوی ہیں۔

اظہارِ تشکر

آخر میں ہم اللہ تعالی کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں چیلنج کے وقت میں اپنی رحمت سے نوازا۔ ہم اپنے کسٹمرز، ڈیلرز، بینکرز، جوائنٹ وینچر اور ٹیکنیکل پارٹنرز کے مسلسل تعاون اور کمپنی پر ان کے اعتماد کو سراہتے ہیں۔ ہم اپنے تمام ساتھی ملازمین کی کاوشوں کے بھی معترف ہیں جنہوں نے سخت محنت اور دل جمعی کے ساتھ بہترین نتائج کے حصول کے لئے کوششیں کیں۔

منجانب بورڈ

آصف رضوی
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی:
مورخہ: 27 فروری 2017

Celebrating our 50th year

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے تھر سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول۔ فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ کو تیار کرنے کے لئے اشتراک کے سلسلے میں نوواٹیکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک جوانٹ وینچر ایگریمنٹ تشکیل دیا ہے۔ یہ پاور پلانٹ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کے ذریعے چلائی جانے والی مائن سے حاصل کردہ لیگنائٹ کول پر انحصار کرے گا۔

کمپنی نے اپنے مکمل ملکیتی ذیلی ادارے تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جوائنٹ وینچر کمپنی یعنی تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (''تھل نووا'') کے ذریعے ابتدائی طور پر مذکورہ بالا پروجیکٹ کے ابتدائی ترقیاتی کاموں کا آغاز کرے گی اور اس سلسلے میں درکار تمام ضروری ریگولیٹری اور آپریشنل اجازت نامے اور منظوریاں حاصل کر رہی ہے۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (''پی پی آئی بی'') سے لیٹر آف انٹینٹ (''ایل او آئی'') حاصل کیا ہوا ہے اور موجودہ طور پر پروجیکٹ کی ابتدائی ترقیاتی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ پروجیکٹ کی مجموعی لاگت کا تخمینہ 500 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ ابتدائی ترقیاتی اخراجات اور معاہدے تھل نووا کی جانب سے انجام دیے جا رہے ہیں اور انہیں جوائنٹ وینچر ایگریمنٹ کے شراکت داروں کی جانب سے مساوی طور پر فنڈز فراہم کئے گئے ہیں۔ چونکہ پروجیکٹ مستحکم بنیادوں پر مقامی وسائل پر انحصار کرتا ہے اور حکومت کی جانب سے بھی اسے مکمل تعاون اور حمایت حاصل ہے اس لئے اس نے فنانشل کلوز اور تکمیل میں تمام چیلنجوں کو خوش اسلوبی سے طے کر لیا جبکہ تھل نووا پروجیکٹ میں شمولیت کے لئے دیگر مستحکم ایکویٹی پارٹنرز کے ساتھ مذاکرات بھی جاری ہیں۔

میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایم ایچ سی پی)

30 جون 2016 کو ختم ہونے والے سال کیلئے تھل لمیٹڈ کے آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کے نوٹ 10.3 کے مطابق جہاں تھل لمیٹڈ نے میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایم ایچ سی پی) میں اپنی ہولڈنگ کے سلسلے میں ایک آپشن رکھا تھا کہ اگر ایم ایچ سی پی مخصوص مقررہ مالیاتی پرفارمنس اہداف حاصل نہ کر پائے تو تھل لمیٹڈ کو میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی وی (Metro BV) کی ضرورت ہوسکتی ہے تاکہ وہ ایم ایچ سی پی شیئرز ان نرخوں پر حاصل کر سکے جس کا تعین پہلے سے متعین میکنزم کی بنیاد پر کیا گیا ہو۔

30 ستمبر 2016 کو ختم ہونے والے سال کیلئے ایم ایچ سی پی آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات پر منحصر، جن کی منظوری ایم ایچ سی پی، کے بورڈ نے 28 نومبر 2016 کو دی تھی، تھل لمیٹڈ کے بورڈ نے ایم ایچ سی پی کے 201,529,290 شیئرز تھل لمیٹڈ، میٹرو بی وی (Metro BV) کی جانب سے باہمی رضامندی سے طے کردہ نرخوں پر فروخت کرنے کا آپشن استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔

بورڈ کے فیصلے کے مطابق تھل لمیٹڈ نے اپنا آپشن استعمال کیا اور 19 دسمبر 2016 کو 2.12 بلین روپے مالیت کی اپنی شیئر ہولڈنگ کو فروخت کر دیا او 201,529,290 شیئرز میٹرو بی وی کو منتقل کر دیئے۔

آپریشنز کے شعبے میں ٹیم نے اپنی بہترین فنکشنل کارکردگی کے ذریعے اپنے عزم کا بھرپور اظہار کیا ہے۔ صارفین کو سپلائی کی تمام ترضروریات صفر نقائص کے ساتھ بروقت پوری کی گئیں اور کمپنی نے صحت، تحفظ اور ماحول کے ضمن اور کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے پر بھرپور توجہ دی۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے صدر اسٹور کیلئے ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کردی تھی جس کے نتیجے میں ایم ایچ پی ایل کا صدر اسٹور 11 ستمبر 2015 کو بند کردیا گیا۔

بعدازاں 9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیوٹی) کی درخواست کو منظور کرلیا۔ اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیوٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اس معاملے کی آخری سماعت 13 اکتوبر 2016 کو مقرر کی گئی تھی جس میں گزشتہ بینچ سے مختلف بینچ کے بنانے پر بحث کی گئی اور معاملہ نئے بینچ کی تشکیل کے لئے چیف جسٹس کو سپرد کردیا جائے گا اگرچہ یہ ضروری ہوا۔

حبیب۔میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

ایچ ایم پی ایل کا بنیادی کاروبار ریٹیل اسٹور کی املاک کی ملکیت اور اس کے انتظامات کرنا ہے اور اس سلسلے میں آمدنی کا 90 فیصد حصہ کرائے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس میں کمپنی کی ہولڈنگ 60 فیصد ہے۔

31 دسمبر 2016 کو ختم ہونے والی ششماہی کے دوران ایچ ایم پی ایل نے مجموعی طور پر 121 ملین روپے کے عبوری منافع منقسمہ کا اعلان کیا۔

کمپنی کیش اینڈ کیری ریٹیل کرائے داری کا کاروبار کو فروغ دینے کے لئے مختلف کاروباری مواقع تلاش کرنے اور اس کے اسٹور کی نئی لوکیشنز میں اضافے کیلئے کوشاں ہے۔

اے۔ون انٹرپرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اے ون مکمل طور پر تھل لمیٹڈ کا ملکیتی ذیلی ادارہ ہے سال کے دوران اے ون کی ملتان روڈ، لاہور میں واقع کمپنی کی اراضی کو لاہور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) نے میٹرو اورنج لائن پروجیکٹ کے لئے حاصل کی تھی۔ اے ون نے اپنی اراضی کیلئے مناسب ریلیف حاصل کرنے کی غرض سے ایک رٹ پٹیشن داخل کی جو کامیاب رہی اور ایل ڈی اے کی جانب سے اے ون کے مطالبے کے تحت زرتلافی ادا کیا گیا (حالانکہ زمین کا کچھ حصہ ابھی بھی عدالت کے فیصلے کا منتظر ہے)۔

Celebrating our 50th year

سال کیلئے آئندہ امکانات مثبت رہیں گے کیونکہ تمام اشارے ظاہر کرتے ہیں کہ اناج کی بوریوں کی طلب مستحکم رہے گی اور کاروبار اسی طرح سے پھلے پھولے گا جبکہ اس امر پر بھی توجہ دی جاتی رہے گی کہ دیگر شعبوں میں جوٹ مصنوعات کی فروخت بڑھائی جائے۔

پیپر سیک آپریشنز

سیمنٹ سیکٹر نے سال کی پہلی ششماہی میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 8.7 فیصد کی ایک صحتمندانہ شرح نمو ظاہر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ بدقسمتی سے یہ شعبہ مارکیٹ میں سخت مسابقت کے باعث طلب میں اس اضافے کو سنبھالنے سے قاصر رہا اور حجم ضائع ہوگیا جس کی وجہ ایف ٹی اے کے تحت ڈیوٹی فری اسٹیٹس کی سہولت کے ذریعے سری لنکا سے سیمنٹ کے تھیلوں کی درآمد تھی۔ کمپنی نے اس ڈیوٹی فری درآمد کو روکنے کیلئے یہ معاملہ متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ اٹھایا ہے۔

صنعتی بوریوں اور دیگر کے حجم میں گزشتہ سال کے مقابلے میں قدرے بہتری آئی۔

خام مال پر کسٹم ڈیوٹی مصنوعات کے نرخوں میں 1 فیصد کے مساوی حد تک اضافہ کیا گیا۔ تاہم اس کے اثرات صارفین کو منتقل نہیں کئے جاسکے کیونکہ پیکنگ کی متبادل مصنوعات کی قیمتیں (ووون پولی پراپلین) بین الاقوامی مارکیٹ میں کروڈ تیل کے نرخوں کی نچلی سطح کے باعث کم ترین حد پر برقرار رہیں۔

سال کیلئے آئندہ امکانات مثبت رہیں گے کیونکہ شعبے نے اپنی مٹیریل لاگت کو کنٹرول میں رکھا ہوا ہے اور وسیع پیمانے پر کامیاب رہا ہے۔

لیمینیٹس آپریشنز

اپنی بھرپور توجہ طلب اپروچ کے ذریعے کاروبار اپنی فروخت بڑھانے اور لاگت کو باکفایت رکھنے میں کامیاب رہا۔ ایچ پی ایل اور بورڈز کی مقامی مارکیٹوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا جبکہ تیکنیکی گریڈ کے میلا مائٹ کی طلب نچلی سطح پر رہی۔ برآمدات روایتی طریقہ کار کے ساتھ کمتر طلب کے باعث کم ہوگئیں۔

سال کے باقیماندہ حصے کیلئے کاروبار کے امکانات بہتر نظر آئے ہیں کیونکہ اس کاروبار میں نئے ڈیزائن اور نئی مصنوعات شامل کرنے کے منصوبے کا پلان ہے۔ مزید براں ہم تیسری سہ ماہی میں تیکنیکی میلا مائٹ کی شاندار طلب کی توقع کے ساتھ بورڈز کی فروخت میں اضافی حصے کے منتظر ہیں۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی بی پی کے)

او ای ایم صارفین کی جانب سے مختصر آف ٹیک کے باعث گزشتہ سال اس مدت میں فروخت میں 5 فیصد کی کمی آئی۔

حکومت ایسی درآمد کی حوصلہ شکنی کیلئے اپنی آٹوموٹیو ڈیویلپمنٹ پالیسی پر نظرثانی کرے گی جس سے ملک کیلئے نہ صرف قابل قدر غیر ملکی زرمبادلہ بچایا جاسکے گا بلکہ مقامی آٹو پارٹس انڈسٹری میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کیئے جاسکیں گے۔

مقامی آٹو پارٹس انڈسٹری کو درپیش ایک اور چیلنج حکومت کی جانب سے آزاد تجارت اور مختلف ممالک کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمنٹس (ایف ٹی ایز) پر دستخط کرنے کی کوششیں ہیں۔ وزارتِ تجارت (MoC) نے پاکستان۔ چین ایف ٹی اے کے اگلے مرحلے پر گفت وشنید کا آغاز کردیا ہے اس کے علاوہ پاکستان۔ تھائی لینڈ اور پاکستان۔ ترکی ایف ٹی ایز پر بھی بات چیت جاری ہے۔ انتظامیہ نے آٹو پارٹس انڈسٹری کو بچانے کیلئے اپنا موقف حکومت کے سامنے رکھ دیا ہے اور اس معاملے پر نیز مختلف بزنس فورمز پر بھی مسئلہ اٹھایا جارہا ہے۔

مستقل چیلنجوں کے باوجود کمپنی کے شعبہ انجینئرنگ کا سیلز ریونیو سال کی پہلی ششماہی میں 5.91 بلین روپے رہا اور اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ رقم 5.46 بلین روپے تھی جس سے 8 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اگرچہ مکمل آٹو سیکٹر نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 12 فیصد کی کمی ظاہر کی تھی جس کی وجہ پنجاب حکومت کی اپنا روزگار ٹیکسی اسکیم کو روک دینا تھا تاہم انجینئرنگ کے شعبے کی جانب سیلز میں اضافے کا سبب ہمارے مرکزی صارفین میں سے ایک کی جانب سے نئے ماڈل کا تعارف اور کمرشل وہیکل کے شعبے میں بہترین کارکردگی تھا۔

مستقبل کی جانب بڑھتے ہوئے انجینئرنگ کے شعبے میں توقع ہے کہ 17-2016 کی دوسری ششماہی میں فروخت سال کی پہلی ششماہی کے دوران کارکردگی کے مطابق مستحکم رہے گی۔

تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

زیر جائزہ مدت کے دوران بلڈنگ میٹیریل اور متعلقہ مصنوعات کے شعبہ میں سیلز ریوینو 2.0 بلین روپے رہا اس کے مقابلے میں گزشتہ سال یہ رقم 11.9 بلین روپے تھی اور اس طرح 57 فیصد شرح نمو ظاہر ہوئی۔

جوٹ آپریشنز

جوٹ ڈویژن اپنے مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھنے، اپنی لاگت کا انتظام کرنے اور کارکردگی بہتر بنانے کی صلاحیت کا حامل ہے جس نے اسے مارکیٹ کی موجودہ صورتحال کے باعث تمام تر چیلنجوں سے نمٹنے کا اہل بنایا۔ مختلف خارجی صورتحال کے باوجود انتظامیہ کے بروقت لاگت کنٹرول کرنے کے اقدامات، کارکردگی بہتر بنانے کے طریقے اور مارکیٹ میں موجود رہنے کی حکمتِ عملیوں کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں جس کیلئے مزید کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ تمام امور طویل مدت تک بخوبی انجام دیئے جائیں۔

برآمدی صورتحال بھی قدرے خوشگوار ہے اور ہمیں توقع ہے کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں مزید اپنی جگہ بنالیں گے۔ مقامی مارکیٹ میں ہم سرکاری محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کے آنے والے سیزن میں اناج کی بوریوں کے لئے ایک بھاری طلب کی توقع رکھتے ہیں اور امید ہے کہ مقامی مارکیٹ کی صورتحال میں بھی بہتری آئے گی۔

تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کی رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

عزیزم شیئر ہولڈرز،

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں ڈائریکٹرز کا جائزہ بمشول 31 دسمبر 2016 کو ختم ہونے والی مدت کے لئے غیر آڈٹ شدہ عبوری مجموعی مالیاتی حسابات پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

فنانس کی خاص باتیں

	روپے ملین میں	
	برائے مدت ششماہی مختتمہ 31 دسمبر 2016	برائے مدت ششماہی مختتمہ 31 دسمبر 2015
سیلز آمدنی	7,598	6,978
قبل از ٹیکس منافع	3,424	1,008
بعد از ٹیکس منافع	2,585	821
فی شیئر آمدنی، روپے میں	31.87	10.03

بورڈ نے ششماہی مختتمہ دسمبر 2016 کیلئے ایک عبوری منافع منقسمہ **3.75** روپے فی شیئر یعنی **75** فیصد کی منظوری دی ہے۔

کارکردگی کا عمومی جائزہ

31 دسمبر 2016 کو ختم ہونے والے سال کی پہلی ششماہی کے لئے سیلز ریونیو **7.6** بلین روپے رہا جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ رقم 6.9 بلین روپے تھی اور اس طرح 10 فیصد اضافہ ظاہر کیا۔ اس مدت کے لئے منافع بعد از ٹیکس گزشتہ سال کی اس مدت کے مقابلے میں بڑھ کر **0.7** بلین روپے رہا جس کی بنیادی وجہ میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں سرمایہ کاری سے فائدہ تھا۔ بنیادی اور خالص آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) 31.87 روپے تھا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 10.03 روپے رہی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال

انجینئرنگ کا شعبہ

ملک میں سال کی پہلی ششماہی کے دوران لگ بھگ 18,200 یونٹس تک کاروں کی درآمد میں اضافے سے مقامی آٹو انڈسٹری کو مستقل طور پر چیلنجوں کا سامنا ہے کیونکہ اس کے آٹو وینڈر انڈسٹری کی ترقی پر مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ آٹو پارٹس انڈسری کی تشویش مستقل طور پر بڑھ رہی ہے اور جسے سرکاری سطح پر زیر بحث لایا جا رہا ہے۔ انڈسٹری پُر امید ہے کہ